جماعت احمدیه کے جلسوں کا مقصد تقویٰ اور پاک روحانی تبدیلی پیدا کرنا ہے

اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرو اور صادقوں کے ساتھ ہو جاؤ

ایم ٹی اے کے پروگراموں سے بھر پور فائدہ اٹھائیں ۔ ذیلی تنظیمیں نگرانی کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ مورخہ 2/دسمبر 2005ء بمقام ماریشس کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 2 دسمبر 2005ء کو ماریشس میں خطبہ جمعہ ارشاد فرما کر جلسہ سالانہ ماریشس کا افتتاح فرمایا۔

حضور انور نے جماعت احمدیہ کے جلسوں کا مقصد اللہ کا تقویٰ اور پاک روحانی تبدیلی پیدا کرنا بیان فرمایا اور احباب کو توجہ دلائی کہ ہم نے حضرت مسیح موعود کی جماعت میں داخل ہو کر روحانی پاکیزہ تبدیلی اپنے اندر پیدا کرنی ہے نیز یہ کہ ایم ٹی اے کے پروگراموں سے بھر پور مستفیض ہونے کی کوشش کرنی چاہئے۔ خصوصاً حضور انور کے خطبات جمعہ لازمی سننے چاہئیں۔

حضور انور نے سورۃ توبہ آیت 119 کی تلاوت کرنے کے بعد فرمایا آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ ماریشس کا 44واں جلسہ سالانہ شروع ہو رہا ہے۔ میرا خیال ہے کہ کسی بھی خلیفہ کی موجودگی میں یہ پہلا جلسہ ہے جو جماعت احمدیہ ماریشس منعقد کر رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس جلسہ کو ہر لحاظ سے کامیاب کرے اور یہ جلسہ جماعت کی روحانی اور عددی ترقی میں سنگ میل ثابت ہو۔

حضور انور نے فرمایا کہ یاد رکھیں جماعت احمدیہ کے جلسوں کے خاص مقاصد ہوتے ہیں اور سب سے بڑا مقصد اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اور اس کی محبت دلوں میں پیدا کرنا ہے اس مقصد کو حاصل کر کے اسے اپنی زندگیوں کا دائمی حصہ بنانا چاہئے اور اس بات پر غور کرنا چاہئے کہ حضرت مسیح موعود ہم سے کیا چاہتے ہیں۔ ہم نے آپ کے ہاتھ پر ان شرائط پر بیعت کی ہے جو صرف اور صرف تقویٰ اختیار کرنے کی طرف لے جاتی ہیں۔ یہ آیت جو میں نے تلاوت کی ہے اس میں اللہ تعالیٰ نے یہی نصیحت کی ہے کہ اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور صادقوں کے ساتھ ہو جاؤ۔ پس اس صادق کے ساتھ جو تعلق جوڑا ہے اسے مضبوط کریں اور آپ جیسی جماعت بنانا چاہتے ہیں ویسے بن جائیں اور اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرتے ہوئے نیکیوں کے اعلیٰ معیار قائم کریں۔ اللہ کے حکموں پر عمل کرنے کے اعلیٰ معیار قائم کریں۔ ایک دوسرے کے حق ادا کریں۔ محبت اور بھائی چارے کی فضا پیدا کرنے والے ہوں۔ نیکیوں میں ایک جگہ نہیں ٹھہرنا بلکہ آگے سے آگے بڑھنا ہے۔ یہی اللہ کا حکم ہے کہ فاستبقوا الخیرات اسے اپنی زندگیوں کا مقصد بنا لیں نیکیوں کے اعلیٰ معیار تبھی قائم کر رہے ہوں گے۔ جب تقویٰ اختیار کرو گے۔ پس تقویٰ پر قدم مارتے ہوئے اللہ کے حضور جھکتے ہوئے دعائیں کرتے ہوئے اور اس سے مدد مانگتے ہوئے نیکیوں میں آگے بڑھیں اور اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنے والے بنیں۔ آپ خوش قسمت ہیں کہ امام مہدی کی جماعت میں شامل ہیں۔ آپ کو اپنے احمدی ہونے پر فخر اور ناز کرنا چاہئے لیکن یہ ایمان تبھی کامل ہوگا جب آنحضرت ﷺ کے عاشق صادق کی تعلیم پر عمل کرنے والے بنو گے۔ اپنے آپ پر نظر ڈالنی ہوگی کہ ہم نے اپنے اندر کیا پاک انقلاب پیدا کیا ہے۔ صادق کو مان کر ہمارے کیا نمونے ہیں؟ حضرت مسیح موعود کی تعلیم کیا ہے اور آپ کی ہم سے کیا توقعات ہیں؟

حضور انور نے حضرت مسیح موعود کی تعلیم کے چند اقتباسات پڑھ کر سنائے جن میں آپ فرماتے ہیں عزیزو! خدا کے حکموں کو بے قدری سے نہ دیکھو۔ موجودہ فلسفے کی زہر تم پر اثر نہ کرے ایک بچے کی طرح بن کر اس کے حکموں پر عمل کرو۔ نماز پڑھو، نماز پڑھو کہ یہ تمام سعادتوں کی کنجی ہے نماز پڑھنے سے پہلے ظاہری و باطنی وضو کرو اور اپنے اعضاء کو غیر اللہ کے خیال سے دھو ڈالو۔ پھر ان دونوں وضوؤں کے ساتھ نماز پڑھو۔ رونا اور گڑگڑانا اپنی عادت کر لو تا تم پر رحم کیا جائے۔ سچائی اختیار کرو۔ سچائی اختیار کرو کہ وہ دیکھ رہا ہے تمہارے دل کیسے ہیں۔ کیا انسان اس کو بھی دھوکا دے سکتا ہے۔ باہم بخل، کینہ، حسد اور بے مہری چھوڑ دو اور ایک ہو جاؤ۔ قرآن کے دو ہی بڑے حکم ہیں اول توحید محبت واطاعت باری عزاسمہ اور دوم اپنے بھائیوں اور بنی نوع انسان کی ہمدردی حضور نے فرمایا۔ یہ ہے وہ تعلیم جو اس زمانے کے سب سے بڑے صادق نے دی ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ نماز ہے۔ اس لئے بیوت الذکر کو آباد کریں۔ نمازیں پڑھو گے تو فضل حاصل ہوگا اور برکتیں نازل ہوں گی۔

حضور نے فرمایا کہ ایم ٹی اے سے بھر پور فائدہ اٹھائیں اس کے پروگرام دیکھیں خصوصاً خطبہ جمعہ کو سننے کی عادت ڈالیں۔ جماعتی نظام اور ذیلی تنظیمیں اس طرف توجہ دیں اور دیکھیں کہ لوگ ایم ٹی اے سے مستفیض ہو رہے ہیں یا نہیں۔ ایک احمدی اور دوسرے لوگوں میں نمایاں فرق ہونا چاہئے۔ آپ کے خاموش پاکیزہ عمل بھی خاموش دعوت الی اللہ ہیں۔ اللہ سب کو اس کی توفیق دے۔